سوال

(119)خلاف شرع امام بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی صاحب کتاب نکاح خواں میں امورمذکورہ خلاف شرع موجودہیں آیااس کونمازجنازہ اورنمازپنجگانہ کاامام وغیرہ بنانا جائزہے ؟

(1)اپنی والدہ کوخوراک وغیرہ نہ دینا اوراس کا

(2)ایک نکاح کے بعد دوسرا وتیسرا نکاح پڑھنا اور کے اخیرتک موجودرہنا

(3)اپنی عورت کوملزوم زنا کرنا اورزانی کودوست سمجھنا ۔

(4)اپنے واسطے غیروں سے جھوٹی گواہی عدالت میں دلوانا ۔

(5)زندہ عورت پرخودکودوست رکھنا۔

جس اس سے ان امورکے بارے میں کہا جاتا ہے تووہ یہ جواب دیتا ہے کہ ’’اقراء باللسان وتصدیق بالجنان،، ’’اِن رحمتی غلبت علی غضبی،، اور’’اِن الحسنات یذہبن السیئات،، (ہود :114) ’’من قال لاالٰہ الااللہ محمدرسول للہ داخل الجنۃ،، (مجمع الزاوائد18/1) کی روسے کوئی حرج نہیں وغیرہ وغیرہ ۔

سائل : فقیرمحمدصالح محمد، ضلع مظفرگڑھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کے اندرامورمذکورہ فی السوال مخالف شریعت موجودہوں ،وہ اللہ تعالیٰ اوراس کی پیغمبر والتسلیم کاسخت نافرمان ، عاصی اورفاسق ہے بڑاگنہگاراورظالم ہے ۔اپنی اس نافرمانی اورفسق وشرارت کی وجہ سے اس لائق نہیں کہ اس کوپنجگانہ نمازیانمازجنازہ کاامام بنایاجائے ۔

اسلام اورایمان صرف اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب کانام نہیں ہے یہ مذہب تومرجئہ کاہے ، جوایک گمراہ فرقہ ہے ، صحیح یہ ہے کہ ایمان اوراسلام نام ہے تین چیزوں

کے مجموعے کا :

(1) اقرار باللسان

(2) تصدیق بالجنان

(3) عمل بالارکان۔

یہی مذہب ہے تمام محدثین کرام اورامام شافعی امام مالک اورامام احمد ک (   ) ،اوریہی ثابت ہے قرآن وحدیث سے ، پس معاصی سے پرہیز کرنا اور نیک اعمال کا التزام فرض اورضروری ولازم ہے۔ حدیث کالفظ صرف اس قدر ''من قال لا الہ الااللہ دخل الجنۃ،، مولوی مذکور نے اس کا مطلب غلط سمجھا ہے، اصل اور صحیح مطلب یہ ہے کہ : لا الہ الااللہ اور محمد رسول اللہ کا معنی اور مطلب سمجھ کراوراس کو دل میں اتار کراقرار کرنے اوریقین رکھنے والا ، اوراس کلمہ کے مطابق عمل کرنے والاضرور جنت میں داخل ہوگا۔ کیوں کہ کلمہ طیبہ کا معنی یہ ہے کہ : آسمان اورزمین پر صرف اللہ تعالیٰ کی خدائی ہے اوراسی کا حکم وقانون چلتا ہے ، اور ہم صرف اسی کے قانون اور حکم پر چلنے کے پابند ہیں ، اورآں حضرت ﷺ اس کے ایلچی ہیں ، جن کے ذریعہ اس نے اپنی کتاب ہم تک بھیجی اوراپنے قوانین واحکام نازل فرمائے۔

پس آپ کی رسالت اور نبوت کا اقرار ہم پر فرض کرتا ہے کہ آپ کے لائے ہوئے قانون واحکام پر چلیں ، اوراپنی زندگی آں حضرت ﷺ کی زندگی کے مطابق گزاریں۔

اگراس کلمہ کاوہ مطلب ہوتاجواس مولوی نے سمجھا ہے، تونہ کی برائی سے بچنے کی ضرورت ہوتی نہ کسی نیک کام (نماز، روزہ ،حج ، زکوۃ وغیرہ وغیرہ) کرنے کی ، اورقرآن وحدیث میں برائیوں سے بچنے ، اور نیکیوں کے اختیار کرنے کے تمام احکام وقوانین بے کارولغو ہوجانے ، کیوں کہ جب جنت میں داخل ہونے کےلیے صرف کلمہ کا پڑھنا کافی ہے ، توکیاضرورت ہے عمل کی ۔ بہرکیف اس حدیث سے یہ نہیں ثابت ہوتاکہ کلمہ کے اقرار کے بعد عمل کی ضرورت نہیں ہے ۔ کیوں کہ کلمہ اقرارخود ہم پر عمل کولازم کرتا ہے

(2) ''اِن الحسنات یذہبن السیئات ،، کااس کی شان نزول کی مطابق یہ مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص معمول گناہ غلبہ شہوت کی وجہ سے کربیٹھے مثلا : کسی برائی عورت کوبری نظر سے دیکھ لے یافقط اس کو بوسہ لے لے ، یافقط شہوت سے چھوڑے ، تونماز وغیرہ جیسی بڑی نیکیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس گناہ کومعاف کردیں گے ۔ بڑے گناہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوں گے ۔ اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بہرائی ہر قسم کی ،شوق سے کرواورپھر نماز وغیرہ نیک کام کرلوساری برائی معاف ہوجائے گی ۔ یہ مطلب تووہی شخص بیان کرے گا جوقرآن وحدیث سے ناواقف اورجاہل ہو۔

(3) ''اِن رحمتی سبقت غضبی یاغلبت غضبی ،، کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اوراس کا فضل تمام مخلوقات کوبلامنشا کے شامل ہے ایک بچے کوپیداہونے کے وقت سے لے کرمرتے دم تک اپنی رحمت اور فضل سے نوازہ رہتا ہے ۔ بلاکسی سبب اورمنشا کے یہاں تک کہ کافروں ، ملحدوں ، دھریوں کوبھی رزق دیتا ہے لیکن اس کے غضب اورعذاب سزا اورجزا کا تعلق اس کے بندے کے اس وقت ہوتا ہے جب وہ بالغ ہوکر سرکشی ونافرمانی کرے ۔ مولوی مذکورنے اس کا مطلب بھی غلط سمجھا ہے اس کوچاہیے کہ کسی بڑے مدرسہ میں قرآن وحدیث کے ماہر سے قرآن وحدیث پڑھے اورآیتوں وحدیثوں کاغلط مطلب بیان کرکے لوگوں کوگمراہ نہ کرے ۔

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرستہ دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 217

محدث فتویٰ